www.HallaGulla.com

کلّیاتِ منیر

منیر نیازی

تیز ہوا اور تنہا پھول

منیز نیازی

Virtual Home
for Real People

http://www.hallagulla.com/urdu/

ترتیب

برسات	۶
بازگشت	۶
شب ویراں	۷
نیا موہ	۷
ہیں آباد لاکھوں جہاں میرے دل میں	۸
رشتہ خیال	۹
روشنی	۹
آمد شب	۱۰
حدیث دل	۱۱
خزاں	۱۲
ایک لڑکی	۱۳
غم	۱۳
من مورکھ	۱۴
پت جھڑ	۱۵
سراپا	۱۵
شک رواں کی نہر ہے اور ہم ہیں دوستو	۱۶
برہا کر گیت	۱۷
ملن کی رات	۱۷
پریم کہانی	۱۸
رات کی اذیت	۱۹
میرا سین	۱۹
ان سے نین ملا کے دیکھو	۲۰
لیلےٰ	۲۱

طلسمات	۲۱
آتما کا روگ	۲۲
دوری	۲۲
موت	۲۳
حقیقت	۲۴
اس مینہ سے بھری شب میں بجلی جو کڑک جائے	۲۴
کون؟	۲۵
اشارے	۲۶
کال	۲۶
یہ لڑکی جو اس وقت سر بام کھڑی ہے	۲۷
زنداں	۲۷
خلش	۲۸
آخری عمر کی باتیں	۲۹
شب خون	۲۹
پاگل	۳۰
بے بسی	۳۰
جادو کا کھیل	۳۰
وہ جو میرے پاس سے ہو کر کسی کے گھر گیا	۳۱
ایک رسم	۳۲
بے وفائی	۳۲
دور کے نگر	۳۳
شراپ	۳۳
کلپنا	۳۴
بیگانگی کا ابر گراں بار کھیل گیا	۳۵
میں	۳۵

میں اور بادل ۳۶

ابھیمان ۳۶

اپدیش ۳۶

شیش محل ۳۷

تنہائی ۳۷

چور دروازے ۳۸

رات یوں تو جو ادا تیری تھی محبوبانہ تھی ۳۸

میں، وہ اور رات ۳۹

دکھ کی بات ۳۹

صدا بصحرا ۴۰

خواب گاہ ۴۰

خوشی کا گیت ۴۰

ایک رات کی بات ۴۱

جادوگر ۴۱

ہوائے شوق کے رنگیں دیار جلنے لگے ۴۲

ایک پرانی ریت ۴۳

ایک آسیبی رات ۴۳

اپنے گھر میں ۴۵

رات فلک پر رنگ برنگی آگ کے گولے چھوٹے ۴۵

ایک پہیلی ۴۶

میں اور وہ ۴۶

بچوں جیسی باتیں ۴۷

قطعہ ۴۷

قطعہ ۴۷

گیت

تم جلتی ہو...تم جلتی رہو ۴۸
کس کس سے ہم پریت بنھائیں ۴۸
رادھا کے کومل ہردے میں کرے کامنا زور ۴۹
لو پھر سانولی رجنی نے تاروں بھرا آنچل لہرایا ۵۰
بات تو دیکھو پاگل من کی ۵۰
رات اندھیری بادل برسے ۵۱
من مورکھ کی ایک نہ مانو ۵۲
ڈوب گیا ان شام کا سورج آئی کالی رات ۵۲

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

☆

برسات

☆

آہ! یہ بارانی رات
مینہ ہوا، طوفان، رقص صاعقات
شش جہت پر تیرگی اُمڈی ہوئی
ایک سناٹے میں گم ہے بزم گاہ حادثات
آسماں پر بادلوں کے قافلے بڑھتے ہوئے
اور مری کھڑکی کے نیچے کانپتے پیڑوں کے ہات
چارسو آوارہ ہیں
بھولے، بسرے واقعات
جھکڑوں کے شور میں
جانے کتنی دور سے
سن رہا ہوں تیری بات

☆

بازگشت

☆

یہ صدا
یہ صدائے بازگشت
بیکراں وسعت کی آوارہ پری
سُست رو جھیلوں کے پار
تم زدہ پیڑون کے پھیلے بازوؤں کے آس پاس
ایک غم دیدہ پرند

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People

گیت گاتا ہے مری ویران شاموں کے لیے

☆

شبِ ویراں

☆

یوکلپٹس کے پیڑ کے اُوپر
ٹھٹھرے تاروں کے پھیلے جنگل میں
چاند تنہا اُداس پھرتا ہے

یوکلپٹس کی سرد شاخوں سے
ٹھنڈے جھونکے لپٹ کے روتے ہیں

یوکلپٹس کے پیڑ کے نیچے
خشک پتے ہوا میں اُڑتے ہیں

☆

نیا موہ

٭

تم بھی کہو......... تم سچی ہو!
تم بھی ان کاجل سے سجی آنکھوں میں آنسو لے آؤ
تم بھی ان کومل ہونٹوں سے چاہت کے سنگیت سناؤ

ایسی رات میں، جب آکاش پہ گہرا، گھور، اندھیرا ہے
دور دور کی آوازوں نے سکھ کا جال بکھیرا ہے
تم بھی چھیڑ کے پریت کی باتیں بھولے بسرے غم کو جگاؤ

تم سے کہوں میں، مجھ سے کہو تم

ساتھ نبھانے والی باتیں
دل کو لبھانے والی باتیں
تم سے کون کہے یہ چاہت رات کی رات ہے، مٹ جائیگی
رات کی مہکی سیج کی خوشبو، دن آیا تو مٹ جائیگی

یوں ہی ہر من موہنی صورت
دل میں جو بس جاتی ہے
رو رو کر سمجھاتی ہے
میں سچی ہوں........،،

☆

غزل

☆

ہیں آباد لاکھوں جہاں میرے دل میں
کبھی آؤ دامن کشاں میرے دل میں

اترتی ہے دھیرے سے راتوں کی چپ میں
تیرے روپ کی کہکشاں میرے دل میں

ابھرتی ہیں راہوں کرنوں کی لہریں
سسکتی ہیں پر چھائیاں میرے دل میں

وہی نور کی بارشیں کا خ و کو پر
وہی جھٹپٹے کا سماں میرے دل میں

زمانے کے لب پر زمانے کی باتیں
مری دکھ بھری داستاں میرے دل میں

کوئی کیا رہے گا جہاں فنا میں
رہو تم رہو جاوداں میرے دل میں

☆

رشتہ خیال

☆

کبھی کسی بام کے کنارے
اُگے ہوئے پیڑ کے سہارے
مجھے ملی ہیں وہ مست آنکھیں
جو دل کے پاتال میں اُتر کر
گئے دنوں کی کپھا مین جھانکیں

کبھی کسی اجنبی نگر میں
کسی اکیلے 'اداس گھر میں
پری رخوں کی حسین سبھا میں
کسی بہار گریز پامیں
کبھی سرِرہ کبھی سر کو
کبھی پس درٗ کبھی لب جو
مجھے ملی ہیں وہی نگاہیں
جو ایک لمحے کی دوستی میں
ہزار باتوں کو کہنا چاہیں

☆

روشنی

☆

تھکی تھکی گلوں کی بو
بھٹک رہی ہے جو بہ جو

چھلک رہے ہیں چار سو
لبوں کے رس بھرے سبو
ہوا چلی تو چل پڑیں
کہانیاں سی کو بہ کو

لبِ مہ و نجوم پر
رکی رکی گفتگو

یہ اک خلائے دم بخود
یہ اک جہانِ آرزو
گئے دنوں کی روشنی
کہاں ہے تو کہاں ہے تُو

☆

آمدِ شب

☆

دیے ابھی نہیں جلے
درخت بڑھتی تیرگی میں چھپ چلے
پرند قافلوں میں ڈھل کے اُڑ چلے
ہوا ہزار مرگ آرزو کا ایک غم لیے
چلی پہاڑوں کی سمت رخ کیے
کھلے سمندروں پہ کشتیوں کے بادباں کھلے

سوادِ شہر کے کھنڈر

گئے دنوں کی خوشبوؤں سے بھر گئے

اکیلی خواب گاہ میں

کسی حسیں نگاہ میں

الم میں لپٹی چاہتیں دردِ شب سے جاگ اُٹھیں

ہے دل کو بے کلی، سیاہ رات آئے گی

جلو میں رکھ کی لاگ کو لیے جوئے

نگر نگر یہ چھائے گی

☆

حدیثِ دل

☆

کبھی تو بن جائے گا سہارا

کسی افق کا کوئی ستارا

اسی تمنا میں مضطرب ہے

عجیب شے ہے یہ دل ہمارا

گزرتے جھونکوں کے کاروان نے

یونہی کوئی راگنی سنادی

تو اس کے خوابوں میں جاگ اُٹھتی

ہے خوب صورت سی شاہزادی

بہار کی صورت میں جب ہوائیں

سلگتی خوشبو اڑا کے لائیں

تو اس کے ہر سمت شور کرتی

ہیں بیتے لمحوں کی اپسرائیں

جہاں کہیں ایک پل کسی نے
اسے کبھی پیار سے بلایا
یہ ایسا مور کھ ہے جان لے گا
بس اب خوشی کا زمانہ آیا

منڈیریں چپ ہیں ستارے جھلمل
ہوا میں گم ہے وہ ماہ کامل
سنا ہو اکو فسانے غم کے
ارے مرے دل ارے مرے دل

☆

خزاں

☆

ہوا کی آواز
خشک پتوں کی سرسراہٹ سے بھر گئی ہے
روش روش پر فتادہ پھولوں نے
لوکھوں نے دے جگا دیے ہیں
سلیٹی شامیں، بلند پیڑون پہ غل مچاتے
سیاہ کوؤں کے قافلوں سے اٹی ہوئی ہیں
ہر ایک جانب خزاں کی آواز گونجتی ہے
ہر ایک بستی کشا کش مرگ وزندگی سے نڈھال ہو کر
مسافرون کو پکارتی ہے کہ......آؤ
مجھ کو خزاں کے بے مہر تلخ احساس سے بچاؤ''

☆

ایک لڑکی

☆

ذرا اس خود اپنے ہی
جذبوں سے مجبور لڑکی کو دیکھو
جو اک شاخِ گل کی طرح
اس گنت چاہتوں کے جھکولوں کی زد میں
اُڑی جا رہی ہے
یہ لڑکی
جو اپنے ہی پھول ایسے کپڑوں سے شرماتی
آنچل سمیٹے، نگاہیں جھکائے چلی جا رہی ہے
جب اپنے حسیں گھر کی دہلیز پر جا رکے گی
تو مکھ موڑ کو مسکرائے گی جیسے
ابھی اس نے اک گھات میں بیٹھے
دل کو پسند آنے والے
شکاری کو دھوکا دیا ہے

☆

غم

☆

یہ سب چاند، تارے
بہاریں، خزائیں بدلتے ہوئے موسموں کے ترانے
ترا حسن، میری نم آلود آنکھیں
تصور کے ایواں، نگاہوں کی کلیاں، لبوں کے فسانے
یہ سب میرے سانسوں کے جادو گری ہے
مگر پھر بھی مجھ کو یہ غم ہے کہ جب میں مروں گا

یہ سب چاند۔تارے
بہاریں،خزائیں
بدلتے ہوئے موسموں کے ترانے
ترا حسن دنیا کے رنگیں فسانے
یہ سب مل کے زندہ رہیں گے
فقط اک مری اشک آلود انکھیں نہ ہوں گی.......!

☆

من مورکھ

☆

دل کہتا ہے اس دنیا میں
کوئی تو ایسی نار ملے
جس کے روپ کو جو بھی دیکھے
اس کے من کا کنول کھلے
سب جگ چھوڑ کے وہ سب ہم سے
پریم کی بات نبھائے
جب بھی ہم پردیس سدھاریں
رو رو نین گنوائے
وہ ہم کو اس امر پریم کے
لاکھوں گیت سنائے
جس کی کھوج میں دنیا والے
گھاٹ گھاٹ کو بس پی آئے
انجانے دیسون میں پھرتے
دھیان میں ایسی گوری آئے
جو سکھیوں سے دور، اکیلی
اپنی یاد میں جلتی جائے

☆

پت جھڑ

☆

وہ دن بھی آنے والا ہے
جب تیری ان کالی آنکھوں میں ہر جذبہ مٹ جائے گا

تیرے بال، جنھیں دیکھیں.... تو
ساون کی گھنگھور گھٹائیں، آنکھوں میں لہرتی آئیں
ہونٹ رسیلے
دھیان میں لاکھوں پھولوں کی مہکار جگائیں
وہ دن دور نہیں جب ان پر
پت جھڑ کی رت چھا جائے گی
اور اس پت جھڑ کے موسم کی
کسی اکیلی شام کی چپ میں؟
گئے دنوں کی یاد آئے گی
جیسے کوئی کسی جنگل میں گیت سہانے گاتا ہے
.............تجھ کو پاس بلاتا ہے

☆

سراپا

☆

اس کی آنکھیں کالے بھنوروں کی حزیں گنجار ہیں
ہونٹ اس کے عطر میں بھیگے ہوئے یاقوت کی مہکار ہیں
اس کی گردن جیسے مینائے شراب
اس کے نازک ہاتھ جیسے باغ میں رنگیں گلاب
بال اس کے کالی مخمل کا حسیں انبار ہیں

دانت جیسے موتیئے کا خواب صورت ہار ہیں
یہ بھنویں ہیں یا گھٹائیں جھوم کر آئی ہوئیں؟
اور پلکیں کوہ غم کو چوم کر آئی ہوئیں؟
پیٹ.....مرمر کی تراشیدہ چٹان
ناف.....سکھ کے نشے میں سویا مکان
ساق.......پوئے چاند کی پہلی سریلی تان ہے
سینہ......شیریں شہد میں ڈوبا ہوا پیکان ہے
اس کی ریشم سی کمر کھاتی ہے بل وقت خرام
اس کے کولھے دیکھنے والی نگاہوں کے لیے ہیں تنگ دام
اس کی رنگت شرم سے گلنار ہے
اس کا ہر جذبو ہوائے عشق سے سرشار ہے

☆

غزل

☆

اشک رواں کی نہر ہے اور ہم ہیں دوستو
اس بے وفا کی شہر ہے اور ہم ہیں دوستو

یہ اجنبی سی منزلیں اور رفتگاں کی یاد
تنہائیوں کی زہر ہے اور ہم ہیں دوستو

لائی ہے اب اڑا کے گئے موسموں کی باس
برکھا کی رت کی قہر ہے اور ہم ہے دوستو

دل کو ہجوم نکہت مہ سے لہو کیے
راتوں کا پچھلا پہر ہے اور ہم ہیں دوستو

پھرتے ہیں مثل موج ہوا شہر شہر میں
آوارگی کی لہر ہے اور ہم ہیں دوستو

آنکھوں میں اُڑ رہی ہے لٹی محفلوں کی دھول
عبرت سرائے دہر ہے اور ہم ہیں دوستو

☆

برہا کا گیت

☆

بچھڑ کے جانے والے لوگو
جب بھی رات کو بادل برسے
ہم کو دھیان میں لا کر اتنا روؤ کہ آنکھون کا کاجل
بہہ کر سندر گال بھگو دے

بچھڑ کے جانے والے لوگو
جب بھی رات کو بجلی چمکے
چاہت کے سنگیت سنا کر ہمیں بلاؤ
ہم بھی ہوا کے جھونکوں میں
ہر اُجڑے نگر میں جاتے ہیں
اور گیت پرانے گاتے ہیں

☆

ملن کی رات

☆

اے دوشیزہ! مت گھبرا
اب سورج ڈوبنے والا ہے

سورج ڈوب کے ایک اندھیری کالی رات کو لائے گا
لاکھوں ان ہونی باتوں کا میلہ دھیان میں لائے گا
پھر بادل گھر کر آئیں گے
گرج گرج کر، چمک چمک کر تیرا جی دہلائیں گے
برکھا کے اس سناٹے میں، مکٹ سجائے
اک متوالا آئے گا
ساتھ تجھے لے جائے گا

☆

پریم کہانی

☆

دور کہیں اک مدھوبن ہے
اس بن کی ہر پیڑ ہرا ہے
اس بن میں اک موہ بھرا ہے

اس میں کوئلیں رہتی ہیں
دن کو سکھ کی تان اڑا کر
رات کو وہ دکھ سہتی ہیں

اس بن میں اک بھولی رادھا
شیام سے ملنے آتی تھی
جب اس کو نہیں پاتی تھی
تو رو رو نیں گنواتی تھی

پریم کی اس متوالی کتھا کو
کئی زمانے بیت گئے ہیں

http://www.hallagulla.com/urdu/

اس جگ کی ہر تان مٹی ہے
اس جگ کے سب گیت گئے ہیں

وہ مدھوبن اب تک ویسا ہے
اس بن کا ہر پیڑ ہر اہے
اس بن میں ایک موہ بھرا ہے

☆

رات کی اذیت

☆

رات بے حد چپ ہے اور اس کا اندھیر شرگیں
شام پڑتے ہی دمکتے تھے جو رنگوں کے نگیں
دور تک بھی اب کہیں ان کا نشاں ملتا نہیں

ب تو بڑھتا آئے گا گھنگھور بادل چاہ کا
اس میں بہتی آئے گی اک مدھ بھری میٹھی صدا
دل کے سونے شہر میں گو نجے گا مغمہ چاہ کا

رات کے پردے میں چھپ کر خوں رلاتی چاہتو
اس قدر کیوں دور ہو مجھ سے ذرا یہ تو کہو
میرے پاس آکر کبھی میری کہانی بھی سنو

سسکیاں لیتی ہوائیں کہہ رہی ہیں چپ رہو'

☆

میرا سین

☆

یوں تو اس من موہنے دیس کی ہر بالا مدھو بالا ہے
اس کے ہر اک انگ میں میٹھی کا مناؤں کا بھالا ہے
اس کے مکھ کا جو بھی بول ہے جادو کرنے والے ہے

پر اک کنیا ایسی ہے جو روپ ہیں سب سے نیاری ہے
اس کی ہر چھب چاہنے والے دل میں دکھ کی کیاری ہے

وہ چھپ چھپ کر دور دور سے آنکھوں میں مسکاتی ہے
ہونٹوں کی پیاس بڑھاتی ہے اور دل میں اندھیرا لاتی ہے

☆

غزل

☆

ان سے نین ملا کے دیکھو
یہ دھوکا بھی کھا کے دیکھو

دوری میں یا بھید چھپا ہے
اس کا کھوج لگا کے دیکھو

کسی اکیلی شام کی چپ میں
گیت پرانے گا لے دیکھو

آج کی رات بہت کالی ہے
سوچ کے دیپ جلا کے دیکھو

دل کا گھر سنسان پڑا ہے
دکھ کی دھوم مچا کر دیکھو

جاگ جاگ عمر کٹی ہے
نیند کے دوارے جا کے دیکھو

☆

لیلیٰ

☆

رات کی اونچی فصیلوں پر دمکتے ،لال ہونٹوں والی کالی جشنیں خنجر بکفت
اورفصیلوں سے گھرے جادو بھرے شہروں کی دھندلی روشنی میں ہرطرف
دائرون میں گیت گاتی دلہنو کی مرمریں ہاتھوں میں بجتے زرد دف

شش جہت کی تیرگی میں دم بدم بڑھنے لگی ہے مورپنکھوں کی صدا
چھا رہا ہے کھڑکیوں پر سرنگوں ،پھولوں بھری بیلوں کا رنگیں سلسلا؟
لگ رہا ہے سرخ ریشم سے سجے کمروں میں شرمیلی نگاہوں کا رسیلا جمگھٹا؟

کس حسیں،خاموش گلشن میں کھلا ہے میری چاہت کا دمکتی پنکھڑیوں والا گلاب
کون سے جادوبھرے کوچے میں بہتی ہیں ان آنکھوں کی خمار آگیں شراب
کب فصیل شب کے اک پوشیدہ دروازے سے جھانکے گا وہ چمکیلا سراب
بول!اے بادشاہانہ کے نرالے نقش دکھلاتے ہوئے گونگے رباب

☆

طلسمات

☆

پرے سے دیکھوتو صرف خوشبوقریب جاؤتواک نگر ہے

طلسمی رنگوں سے بھیگتے گھر نسائی سانسوں سے بند گلیاں
خموش محلوں میں خوب صورت طلاتی شکلوں کی رنگ رلیاں
کسی دریچے کی چق کے پیچھے دہکتے ہونٹوں کی سرخ کلیاں
پرے سے تکتی ہر اک نظر اس نگر کی راہوں سے بے خبر ہے

حنائی انگشت کا اشارہ لجائی انکھوں کی مسکراہٹ
کبھی یونہی راہ چلتے اک ریشمی دوپٹے کی سرسراہٹ
سیاہ راتوں کو ہولے ہولے قریب آتی ہوئی سی آہٹ
یہ ساری راحتیں ہیں اس نگر کی جو دائمی آنسوؤں کی گھر ہے

☆

آتما کا روگ

☆

شراپ دے کے جا چکے ہیں سخت دل مہاتما
سمے کی قید گاہ میں بھٹک رہی ہے آتما

کہیں سلونے شیام ہیں نہ گوپیوں کا پھاگ ہے
نہ پائلوں کا شور ہے نہ بانسری کا راگ ہے
بس اک اکیلی رادھیکا ہے اور دکھ کی آگ ہے

ڈراؤنی صداؤں سے بھری ہیں رات کی گپھائیں
اُداس ہو کے سن رہی ہیں دیوتاؤں کی کتھائیں
بہت پرانے مندروں میں رہنے والی اپسرائیں
ہوئیں ہوائیں تیز تر بڑھی بنوں کی سائیں سائیں

☆

دوری

☆

دور ہی دور رہی بس مجھ سے
پاس وہ میرے آنہ سکی تھی
لیکن اس کو چاہ تھی میری
وہ یہ بھید چھپانہ سکی تھی

اب وہ کہاں ہے اور کیسی ہے
یہ تو کوئی بتا نہ سکے گا
پر کوئی اس کی نظروں کو
میرے دل سے مٹانہ سکے گا

اب وہ خواب میں دلہن بن کر
میرے پاس چلی آتی ہے
میں اس کو تکتا رہتا ہوں
لیکن وہ روتی جاتی ہے

☆

موت

☆

ہر طرف خاموش گلیاں زرد روگونگے مکیں
اُجڑے اُجڑے بام ودرا اور سونے سونے شہ نشیں
ممٹیوں پرایک گہری خامشی سایہ فگن
رینگ کر چلتی ہوا کی بھی صدا آتی نہیں

اس سکوت غم فزا میں اک طلسمی نازنیں
سرخ گہرے سرخ لب اور چاند سی پیلی جبیں

آنکھ کے مبہم اشارے سے بلاتی سے مجھے
ایک پر اسرار عشرت کا اخزانہ ہے وہ چشم دل نشیں

☆

حقیقت

☆

نہ تو حقیقت ہے اور نہ میں ہوں
یہ تیری مری وفا کے قصے
نہ برکھا رت کی سیاہ راتوں میں
راستہ بھول کر بھٹکتی ہوئی سجل ناریوں کے جھرمٹ
نہ اجڑے نگروں میں خاک اُڑاتے
فسردہ دل پر یمیوں کے نوحے
اگر حقیقت ہے کچھ تو یہ اک توا کا جھونکا
جو ابتدا سے سفر میں ہے
اور جو انتہا تک سفر کرے گا

☆

غزل

☆

اس مینہ سے بھری شب میں بجلی جو کڑک جائے
اس شوخ کا ننھا سادل ڈر سے دھڑک جائے

اس سمت چلو تم بھی اے بھٹکے ہوئے لو گو
جس سمت یہ ویراں سی چپ چاپ سڑک جائے

یہ ڈوبتا سورج اور اس کی لب بام آمد
تاحد نظر اس کے آنچل کی بھڑک جائے

گلشن کی خموش تو اب جی کو ڈراتی ہے
کوئی بھی ہو اجس سے پتہ ہی کھڑک جائے !

مدت سے جو روٹھے ہیں اور مجھ سے نہیں ملتے
گرشعر مرے سن لیں جی ان کا پھڑک جائے

☆

کون

☆

کوئی شام کی وقت
نظروں کی حد پر کھڑے سبز جنگل میں جائے
تواس کو ہوا میں
غموں کی حکایت سے لبریز اک تان سننے میں آئے
کسی رات کی نیلی چپ میں
اگر میں کبھی ان گلوں سے لدی چوٹیوں پر کھڑا ہو کے
تاروں کو چھونے کی کوشش کروں تو
کوئی تو کے کہتا ہے۔''یہ مت کرو'
کہو کون ہے یہ جو چھپ کر
سر رہگزر اُڑنے والے حسین آنچلوں کے دھر اگ میں
ایک جاں لیوا دکھ کی جلبن گھولتا ہے
کہو کون ہے؟
جس نے ہر سبز جنگل میں چلتی ہواؤں
گلوں سے لدی چوٹیوں پر چمکتے ستاروں
کو دکھ کی امرتان سے بھر دیا ہے
کہو کون ہے؟

☆

اشارے

☆

شہر کے مکانوں کے
سرد سائبانوں کے
دلربا، تھکے سائے
خواہشوں سے گھبرائے
رہرووں سے کہتے ہیں
رات کتنی ویراں ہے
موت بال افشاں ہے
اس گھنے اندھیرے میں
خواہشوں کے ڈیرے میں
دل کے چور بستے ہیں
ان کے پاس جانے کے
لاکھ چور رستے ہیں

☆

کال

☆

رم جھم رم جھم بادل سے بجلی شور مچائے
اجڑے ہوئے نگروں میں بسنے والے دھندلے سائے
کالی رات کا روپ دھار کر مجھے ڈرانے آئے

دل وہلانے والی آوازوں کا جادو جاگا
پاگل جھونکوں کے ڈرے ہر گھر کا اُجالا بھاگا
دکھ کے بوجھ سے ٹوٹ رہا ہے موہ کا کچا دھاگا

ایک ہی جلتی سوچ کی انی ہردے کو کلپائے
کیا ہو، جو اس کالی رات کی بھور کبھی نہ آئے
گلی گلی کے دیپ بجھاتی برکھا بڑھتی آئے

☆

غزل

☆

یہ لڑکی جو اس وقت سرِبام کھڑی ہے
اُڑتا ہوا بادل ہے کہ پھولوں کی لڑی ہے

شرماتے ہوئے بند قبا کھولے ہیں اس نے
یہ شب کے اندھیروں کے مہکنے کی گھڑی ہے

اک پیرہن سرخ کا جلوہ ہے نظر میں
اک شکل نگینے کی طرح دل میں جڑی ہے

کھلتا تھا کبھی جس میں تمنا کو شگوفہ
کھڑکی وہ بڑی دیر سے ویران پڑی ہے

طاؤس کی آواز سے روشن ہے شب تار
صد نغمہ ناہید یہ ساون کی جھڑی ہے

☆

زنداں

☆

شام ہوئے ہی شراب عشق پی کر جھومتی شہزادیاں

دوریوں پر مسکراتی نازنینوں کی حسیں آبادیاں
خواہشوں کی آگ میں دن رات جلتے گلبدن
اطلس وزربفت کے محلوں کی تنہائی میں روتے سیم تن

شرم کی خوشبو سے جھکتی جارہی معصوم، چنچل لڑکیاں
اپنی محبوباؤں کے گلریز پہلو میں بہکتے نوجواں
اُجڑے شہروں کے مکانوں کے اکیلے نوحہ خواں
اپنے اپنے دائرے میں ہر کوئی بے چین ہے
گردبادیاس وغم میں گم ہے یہ کون ومکاں

☆

خلش

☆

وہ خوب صورت لڑکیاں
دشت وفا کی ہرنیاں
شہر شب مہتاب کی
بے چین جادوگرنیاں
جو بادلوں میں کھوگئیں
نظروں سے اوجھل ہوگئیں
اب سرد، کالی رات کو
آنکھوں میں گہرا غم لیے
اشکو کی بہتی نہر میں
گلنار چہرے نم کیے
ہستی کی سرحد سے پرے
خوابوں کی سنگیں اوٹ سے
کہتی ہیں مجھ کو بے وفا!

ہم سے بچھڑ کر کیا تجھے
سکھ کا خزانہ مل گیا؟

☆

آخری عمر کی باتیں

☆

وہ میری آنکھوں پر جھک کر کہتی ہے ''میں ہوں''
اس کا سانس مرے ہونٹوں کو چھو کر کہتا ہے ''میں ہوں''
سونی دیواروں کی خموشی سرگوشی میں کہتی ہے ''میں ہوں''
''ہم گھایل ہیں'' سب کہتے ہیں
میں بھی کہتا ہوں..... ''میں ہوں''

☆

شبخوں

☆

جب بن سیاہ رات کے تاروں سے بھر گئے
گنج چمن میں چمکے شگوفے نئے نئے
مجھ کو ہوا نے بات سجھائی عجیب سی
بادل میں ایک شکل دکھائی عجیب سی
چاند آسمان کی سیج پہ سویا ہوا ملا
اے عاشقانِ حسنِ ازل! غور سے سنو
یہ داستانِ جنگ وجدل غور سے سنو
میں برگ بے نوا تو نہیں ہوں کہ چپ رہوں
دل کے کسی بھی شعلے کو عریاں نہ کو سکوں
میں تیغ ہاتھ میں لیے سوئے فلک گیا
جذبوں کے رس سے مہکے ہوئے چاند تک گیا
کافی تھا ایک وار مری تیغ تیز کا

مہتاب کے بدن سے لہو پھوٹ کر بہا

☆

پاگل پن

☆

اک پردہ کالی مخمل کا آنکھوں پر چھانے لگتا ہے
اک بھنور ہزاروں شکلوں کے دل کو دہلانے لگتا ہے
اک تیز حنائی خوشبو سے ہر سانس چمکنے لگتا ہے
اک پھول طلسمی رنگوں کا گلیوں میں دمکنے لگتا ہے
سانپوں سے بھرے اک جنگل کی آواز سنائی دیتی ہے
ہر اینٹ مکانوں کے چھجوں کی خون دکھاتی دیتی ہے

☆

بے بسی

☆

پھلجھڑی سسکی کی گہری رات میں چھوٹی نہیں
جوئے خوں کوہ سیہ کی آنکھ سے پھوٹی نہیں
خیمہ غم کی طناب ریشمیں ٹوٹی نہیں
تیرگی کے راہ زن نے وخت زر لوٹی نہیں

کشتی دل بحر غم کی موج میں کھیتے رہو
اپنے ہی خوں کے چراغان کے مزے لیتے رہو
عمر بھر شب کے اندھیرے کو صدا دیتے رہو

☆

جادو کا کھیل

☆

رنگ برنگے شیشوں والی کھڑکی بند پڑی ہے اب
وہ لڑکی جو اس میں کھڑی لوگوں کو خواب دکھاتی تھی
کالی کالی راتون میں ہونٹوں کی شمع جلاتی تھی
تیز نگاہوں کی بجلی سے سب کے ہوش اُڑاتی تھی
وست حنائی کے شعلے سے چق میں آگ لگاتی تھی
اب وہ دلوں سے کھیلنے والی لڑکی تو ہے بیاہی گئی
سنتے ہیں وہ لڑکی جاتے وقت بہت ہی روئی تھی
یوں لگتا تھا اس کی کوئی قیمتی سی شے کھوئی تھی

☆

غزل

☆

وہ جو میرے پاس سے ہو کر کسی کے گھر گیا
ریشمی ملبوس کی خوشبو سے جا دو کر گیا

اک جھلک دیکھتی تھی اس روئے دلآرا کی کبھی
پھر نہ آنکھوں سے وہ ایسا دلربا منظر گیا

شہر کی گلیوں میں گہری تیرگی گریاں رہی
رات بادل اس طرح آئے کہ میں تو ڈر گیا

تھی وطن میں منتظر جس کی کوئی چشم حسیں
وہ مسافر جانے کس صحرا میں جل کر مر گیا

صبح کاذب کی ہوا میں درد تھا کتنا منیؔر
ریل کی سیٹی بجی تو دل لہو سے بھر گیا

☆

ایک رسم

☆

شہر کے گھر سنسان پڑے ہیں
سارے لوگ گھروں سے باہر
چاند کی پوجا کرنے گئے ہیں

وہ ویران باغوں میں جا کر
چاند نکلتا دیکھتے ہیں
جب مشرق پر روشنی کا
اک تیز نشان دمکتا ہے
وہ سرگوشی کے لہجے میں
کچھ منتر پڑھنے لگتے ہیں

رات گئے تک اسی طرح وہ
چاند کو جلتا دیکھتے ہیں
دوری کے ریگستانوں میں
لہو اگلتا دیکھتے ہیں

☆

بے وفائی

☆

رنگ کی سل کو اُٹھا کر
دور تک جانا بہت دشوار ہے
ہر در و دیوار سے مل کر جدا ہوئی ہوا سے
دیر تک نظریں ملانا بھی بہت دشوار ہے

آنکھ کے آنسو کو

ہیرے کی طرح دل میں چھپانا بھی بہت دشوار ہے

دوریوں پر بیٹھ کر ہنستی ہیں سکھ کی دلہنیں

شرم کی فانوس سے جگمگ ہیں شہروں کے مکاں

جذبہ شب کی کلید احمریں

کھولتی ہیں عشرتوں کے سیل کا قفل گراں

رینگتے چلتے ہیں دشت شوق میں

حسن کے جادو میں ڈوبے محملوں کے کارواں

لاکھ کوئی دوریوں پر بیٹھ کر روتا رہے

رنگ کی سل کو اُٹھا کر

دور تک جانا بہت دشوار تھا

ہر در و دیوار سے مل کر جدا ہوئی ہوا سے

دیر تک نظریں ملانا بھی بہت دشوار تھا

☆

دور کے نگر

☆

دور کے نگر میں جانے کا دل کو شوق بڑا ہے

ان میں سکھ سے بھرے آنگن ہیں، ٹھنڈی تیز ہوا ہے

رنگ برنگی کامنیوں کے روپ کا دیپ جلا ہے

گلیوں میں کاجل سے سجی آنکھوں کا میلہ لگا ہے

ان نگروں کی کھوج میں پھرتے جیون انت ہوا ہے

☆

شراپ

☆

جب رات کا پہلا گجر بجے
تب اس گوری کی سیج سجے
آشا کا مہکتا پھول کھلے
بچھڑا ہوا پریمی آن ملے
میٹھی باتوں کی دھوم مچے
جلتے سانسوں کی راس رچے
پھر کام کا زہری بان چلے
گوری رو رو کر ھاتھ ملے

☆

کلپنا

☆

رات ہے کتنی گہری کالی
دکھ کی بات سجھانے والی
دور دور کی آوازون کو
اُجڑے گھروں میں لانے والی

سر پر ہے گھنگور بدریا
دل میں لگن پریتم کے ملن کی
شور مچاتی بڑھتی آئے
تیز ہوا سونے مدھوبن کی

چڑھتا ساگر رستہ روکے
بیرن بجلی جی کو ڈرائے
دور بہت ہے پی کی نگریا

ہم سے تو اب چلا نہ جائے

☆

غزل

☆

بیگانگی کا ابر گراں بار کھل گیا
شب میں نے اس کو چھیڑا تو وہ یار کھل گیا

گلیوں میں شام ہوتے ہی نکلے حسین لوگ
ہر رہگزر پہ طبلہ عطا رکھل گیا

ہمنے چھپا یا لاکھ مگر چھپ نہیں سکا
انجام کا رازِدل زار کھل گیا

تھاعشرت شبانہ کی سر مستیوں میں بند
بادسحر دیدۂ گلبار کھل گیا

آیا وہ بام پر تو کچھ ایسا لگا منؔیر
جیسے فلک پہ رنگ کا بازار کھل گیا

☆

میں

☆

میں بھی دل کے بہلانے کو کیا کیا سوانگ رچاتا ہوں
سایوں کے جھرمٹ میں بیٹھا سکھ کی سیج سجاتا ہوں
بجھتے جلتے دیپک سے سپنوں کے چاند بناتا ہوں
آپ ہی کالی آنکھیں بن کر اپنے سامنے آتا ہوں

http://www.hallagulla.com/urdu/

آپ ہی دکھ کا بھیس بدل کر ان کو ڈھونڈنے جاتا ہوں

☆

میں اور بادل

☆

شام کو بادل نئے نئے انداز دکھایا کرتا ہے
کبھی وہ ننھا بچہ بن کر میرے سامنے آتا ہے
کبھی وہ اپنا خون بہا کر مجیرے جی کو ڈراتا ہے
کبھی کسی ہنس مکھ عورت کی طرح مجھے بہلاتا ہے
اسی طرح وہ نئے نئے انداز دکھایا کرتا ہے
جب کوئی اس کو گھور کے دیکھے ناز دکھاتا کرتا ہے

☆

ابھیمان

☆

میرے سوا اس سارے جگ میں کوئی نہیں دل والا
میں ہی وہ ہوں جس کی چِتا سے گھر گھر ہوا اُجالا
میرے ہی ہونٹوں سے لگا ہے نیلے زہر کا پیالا
میری طرح کوئی اپنے لہو سے ہولی کھیل کے دیکھے
کالے کٹھن پہاڑ دکھوں کے سر پر جھیل کے دیکھے

☆

اُپدیش

☆

جگمگ جگمگ کرتی آنکھیں ہیرے جیسے گال
جادو ہے ہونٹوں میں اس کے بجلی جیسی چال
اسکی حنائی مٹھی میں ہے عطر بھرا رومال

جس کی مہک سے شہر بنا ہے خوشبوؤں کا جال

جو اس سارے جگ میں نہیں ہے اس کی چاہ میں مرنا
یہ تو پاگل پن ہے لوگو ،ایسا کبھی نہ کرنا

☆

شیش محل

☆

کس سے ملوں اور کس سے بچھڑوں اس جادو کے میلے میں
آنکھیں اور دل دونوں مل کر پڑ گئے عجب جھمیلے میں

سب کی آنکھیں ہوئی ہیں ارمانوں کے پھولوں سے
سب کے دل گھرائے ہوئے ہیں چاہ کے تند بگولوں سے

حیرت کی تصویر بنا ہوں رنگ برنگے چہرون میں
ایسا جو مجھ کو بہلائے کوئی نہیں بے مہروں میں

☆

تنہائی

☆

میں ، نکہت اور سونا گھر
تیز ہوا میں بجتے در
لمبے صحن کے آخر پر
لال گلاب کا تنہا پھول

اب میں اور یہ سونا گھر
تیز ہوا مین بجتے در

یواروں پر گہرا غم
کرتی ہے آنکھوں کو نم
گئے دنوں کی اُڑتی دھول

☆

چور دروازے

☆

نگہت کی آنکھوں میں گہرے رازوں کی کچھ باتیں ہیں
سات سمندر پار کے شہروں کی کالی برساتیں ہیں
دیواروں سے لپٹ کر رونے والی راتیں ہیں

نگہت کے بکھرے بالوں میں سکھ کا خزانہ ملتا ہے
دل کو عجب خیالوں میں رہنے کا ابہانہ ملتا ہے
ایک گلابی پھول مہک کے طوفانوں میں کھلتا ہے
کسی پرانی خواب گاہ کا ریشمی پردہ ہلتا ہے

☆

غزل

☆

رات یوں تو جو ادا تیری تھی محبوبانہ تھی
پھر بھی کیا شے اک تری وہ چشمک بیگانہ تھی

جب سفر سے لوٹ کر آئے تو کتنا دکھ ہوا
اس پرانے بام پر وہ صورت زیبانہ تھی

کیا فراق یار کے قصے پہ آنکھیں نم کریں
دل سے شعلے کا مقدر صحبت دریانہ تھی

http://www.hallagulla.com/urdu/

وہ کسی کی تیز نظریں تھیں اور اپنا ہی لہو
گرمی محفل کا باعث تندی صہبانہ تھی

کیسے اپنے حال کی ان کو خبر ہوتی منیؔر
خامشی دیوار ودر کی کچھ لب گویانہ تھی

☆

میں، وہ اور رات

☆

کمرے میں خاموشی اور باہر رات بہت کالی ہے
اونچے اونچے پیڑوں پر سیاہی نے چھاؤنی ڈالی ہے
تیز ہوا کہتی ہیں پل میں برکھا آنے والی ہے

وہ سولہ سنگار کیے اپنی ہی سوچ میں کھوئی ہوئی ہے
سانسوں میں وہ گہرا پن ہے جیسے بے سدھ سوئی ہوئی ہے
دل میں سوارمان ہیں لیکن میری سمت نگاہ نہیں ہے
یوں میٹھی ہے جیسے اس کے دل میں کسی کی چاہ نہیں ہے

☆

دکھ کی بات

☆

بچھڑ گئے تو پھر بھی ملیں گے ہم دونوں اک بار
یا اس بستی دنیا میں یا اس کی حدوں سے پار
لیکن غم ہے تو بس اتنا جب ہم وہاں ملیں گے
یہی سوچتے اپنی جگہ پر چپ چپ کھڑے رہیں گے
اس سے پہلے بھی ہم دونوں کہیں ضرور ملے تھے

http://www.hallagulla.com/urdu/

یہ پہچان کے نئے شگوفے پہلے کہاں کھلے تھے
بچھڑ گئے ہیں مل کر دونوں پہلے بھی اک بار

☆

صدا بصحرا

☆

چاروں سمت اندھیرا گھپ ہے اور گھٹا گھنگھوت
وہ کہتی ہے "کون......؟"
میں کہتا ہوں "میں......
مجھ کو اندر آنے دو......"
اس کے بعد اک لمبی چپ اور تیز ہوا کا شور

☆

خواب گاہ

☆

سامنے ہے اک تماشائے بہار جانستاں
جابجا بکھری ہوئی خوشبو کی خالی شیشیاں
نیم وا ہونٹوں پہ سرخی کی بہت مدھم نشاں
ریشمی تکیے میں پیوست اس کی رنگیں انگلیاں

دیکھ اے دل شوق سے یہ آرزو کا کارواں
رنگ بو کے سلسلے لعل و گہر کی وادیاں
پھر نہ جانے تو کہاں اور یہ حسیں منظر کہاں

☆

خوشی کا گیت

☆

بیت گیا طوفان پریت کا

بیت گیا طوفان

ساری رات کھٹن تھی کتنی جیسے جلے پہاڑ

درد کا بادل گرجا جیسے بندوقوں کی باڑ

بجلی بن کر کڑک رہے تھے چاہت کے ارمان

بیت گیا طوفان

ختم ہوا وہ ارمانوں کے پاگل پن کا زور

مدھم ہو کر مٹا سلگتی تیز ہوا کا شور

دہک دہک کر بجھ گیا آخر یہ دل کا شمشان

بیت گیا طوفان

☆

ایک رات کی بات

☆

باہر بارش برس برس کر

میٹھے گیت سناتی ہے

اور کمرے کے اندر نگہت

مجھ کو دیکھے جاتی ہے

میں شرما کر کہتا ہوں

دیکھو یہ اچھی بات نہیں

اسی طرح کے پاگل پن میں

بیت نہ جائے رات کہیں

☆

جادوگر

☆

جب میرا جی چاہے میں جادو کے کھیل دکھا سکتا ہوں

آندھی کر چل سکتا ہوں بادل بن کر چھا سکتا ہوں
ہاتھ کے ایک اشارے سے پانی میں آگ لگا سکتا ہوں
راکھ کے ڈھیر سے تازہ رنگوں والے پھول اُگا سکتا ہوں
اتنے اونچے آسماں کے تارے توڑ کے لا سکتا ہوں

میری عمر تو بس ایسے ہی کھیل دکھاتے گزری ہے
اپنی سانس کے شعلوں سے گلزار کھلاتے گزری ہے
جھوٹی سچی باتوں کے بازار سجاتے گزری ہے
پتھر کی دیوارون کو سنگیت سناتے گزری ہے
اپنے درد کو دنیا کی نظروں سے چھپاتے گزری ہے

☆

غزل

☆

ہوائے شوق کے رنگیں دیار جلنے لگے
ہوئی جو شام تو جھکڑ عجیب چلنے لگے

نشیب در کی مہک راستے بجھانے لگی
فراز بام کے مہتاب دل میں ڈھلنے لگے

وہاں رہے تو کسی نے بھی ہنس کے بات نہ کی
چلے وطن سے تو سب یار ہاتھ ملنے لگے

ابھی ۹ ہے وقت چلو چل کے اس کو دیکھ آئیں
نہ جانے شمس رواں کب لہو اُگلنے لگے

منیر پھول سے چہرے پہ اشک ڈھلکے ہیں
کہ جیسے لعل سم رنگ سے پگھلنے لگے

☆

ایک پرانی ریت

☆

جو بھی گھر سے جاتا ہے
یہ کہہ کر ہی جاتا ہے
''دیکھو' م؛جھ کو بھول نہ جانا
میں پھر لوٹ کے آؤں گا
دل کو اچھے لگنے والے
لاکھوں تحفے لاؤں گا
نئے نئے لوگوں کی باتیں
آکر تمیں سناؤں گا''
لیکن آنکھیں تھک جاتی ہیں
وہ واپس نہیں آتا ہے
لوگ بہت ہیں اور وہ اکیلا
ان میں گم ہو جاتا ہے

☆

ایک آسیبی رات

☆

کافی دیر گزرنے پر بھی جب وہ گھر نہیں آتی
اور باہر کے آسمان پر کالا بادل کڑکا
تو میرا دل ایک نرالے اندیشے سے دھڑکا

لالٹین کو ہاتھ میں لے کر جب میں باہر نکلا

دروازے کے پاس ہی اک آسیب نے مجھ کو ٹوکا
آندھی اور طوفان نے آگے بڑھ کر رستہ روکا

تیز ہوا نے روکے کہا "تم کہاں چلے ہو بھائی
یہ تو ایسی رات ہے جس میں زہر کی موج چھٹی ہے
جی کو ڈرانے والی آوازوں کی فوج چھپی ہے

میں نے پاگل پن کی دھن میں مڑ کر بھی نہیں دیکھا
دل نے تو دیکھے ہیں ایسے لاکھوں کٹھن زمانے
وہ کیسے ان بھوتوں کی باتوں کو سچا جانے

جونہی اچانک میری نظر کے سامنے بجلی چمکی
میں نے جیسے خواب میں دیکھا اک خونیں نظارا
جس نے میرے دل میں گہرے درد کا بھالا مارا
خون میں لت پت پڑی ہوئی تھی اک ننگی مہ پارا

پھر گھایل چیخوں نے مل کر دہشت سی پھیلائی
رات کی عفریتوں کا لشکر مجھے ڈرانے آیا
دیکھ نہ سکنے والی شکلوں نے جی کو دہلایا

ہیبت ناک چڑیلوں نے ہنس ہنس کر تیر چلائے
سائیں سائیں کرتی ہوا نے خوف کے محل بنائے

سارے تن کا زور لگا کر میں نے اسے بلایا
"لیلیٰ لیلیٰ کہاں ہو تم"؟ اب جلدی گھر

"لیلیٰ۔ لیلیٰ کہاں ہو تم"
لیلیٰ۔ لیلیٰ۔ کہا ہو تم
عفرتیوں نے مری صدا وک اسی طرح دہرایا

☆

اپنے گھر میں

☆

منہ دھو کر جب اس نے مڑ کر میری جانب دیکھا
مجھ کو یہ محسوس ہوا جیسے کوئی بجلی چمکی ہے
یا جنگل کے اندھیرے میں جادو کی انگوٹھی دمکی ہے

صابن کی بھینی خوشبو سے مہک گیا دالان
اُف اُن بھیگی بھیگی آنکھوں میں دل کے ارمان
موتیوں جیسے دانتوں میں وہ گہری سرخ زبان
دیکھ کے گال پہ ناخن کا مدھم سالال نشان
کوئی بھی ہوتا میری جگہ پر، ہو جاتا حیران

☆

غزل

☆

رات فلک پر رنگ برنگی آگ کے گولے چھوٹے
پھر بارش وہ زور سے برسی مہک اٹھے گل بوٹے

اس کی آنکھ کے جادو کی ہر ایک کہانی سچی
میرے دل کے خوں ہونے کے سب افسانے جھوٹے

پہلے پہل تو جی نہ لگا پر دیس کے ان لوگوں میں
رفتہ رفتہ اپنے ہی گھر سے سارے ناطے ٹوٹے

یہ تو سچ ہے سب نے مل کر لجوئی بھی کی تھی
اپنی رسوائی کے مزے بھی سب یاروں نے لوٹے

میں جو منیر اک کمرے کی کھڑکی کے پاس سے گزرا
اس کی چق کی تیلیوں سے ریشم کے شگوفے پھوٹے

☆

ایک پہلی

☆

آنکھوں میں اندھیری رین بھی ہے
میری ہی طرح بے چین بھی ہے
پر اس کی اپنی شان بھی ہے
اور منہ میں رنگیلا پان بھی ہے
جب دیکھیں تو شرماتی ہے
جب چاہیں تو گھبراتی ہے

☆

میں اور وہ

☆

روز ازل سے وہ بھی مجھ تک آنے کی کوشش میں ہے
روز ازل سے میں بھی اس سے ملنے کی کوشش میں ہوں
لیکن میں اور وہ......ہم دونوں
اپنی اپنی شکلوں جیسے لاکھوں گورکھ دھندوں میں
چپ چپ اور حیران کھڑے ہیں

کون ہے ''میں''
اور کون ہے ''تو''
بس اسی دور میں کھوئے ہوئے ہیں
صبح کو ملنے والے سمجھیں
جیسے یہ تو روئے ہوئے ہیں

☆

بچوں جیسی باتیں

☆

آج کا کام نہ کل پر ٹالو
جو کچھ لکھنا ہے لکھ ڈالو
ادھر ادھر کی جھوٹی باتیں
ذرا ذرا سی جیتیں ماتیں
جانے پھر کب موت آجائے
دل کی دل میں رہ جائے

☆

قطعہ

☆

شہ نشینوں پر جھکے ہیں رنگ میں بھیگے سحاب
بہہ رہی ہے کو بکو ان تیز آنکھوں کی شراب
اک نسائی سانس کی خوشبوؤں میں لپٹا ہوا
کتنا پر اسرار لگتا ہے یہ ماہ نیم تاب

☆

قطعہ

☆

کچھ عیش رائیگاں کی بھی جا دوگری ہوئی
کچھ یاد رفتگاں سے طبیعت ڈری ہوئی
بیٹھے ہوئے ہیں شہرِ نگاراں کے روبرو
چلتی ہے بادشام غموں سے بھری ہوئی

☆

گیت

☆

تم جلتی رہو.......تم جلتی رہو
ساون کی اندھیری راتوں میں
بادل سے بھری برساتوں میں
چپ رہ کر دکھ کی پیڑ سہو
تم جلتی رہو
جب پشپ لتا کا شور پڑھے
اور کامناؤں کا زور بڑھے
تب کرمل، کانپتے ہر دے سے
تم مدھر ملن کے گیت کہو
تم جلتی رہو
پھر پر تم پیار آئے گا
ہر دکھ پل میں مٹ جائے گا
اس سمے کے دھیان میں مست رہو
تم جلتی رہو

☆

گیت

☆

کسی کسی سے ہم پریت نبھائیں

کون سی مورت من میں بٹھائیں
سانجھ سویرے کس کو ڈھونڈنے
کنج گلیوں میں جائیں
کس سے پریت نبھائیں
نت نئی اک سندر ناری
ہر دے بیچ سمائے
جس ناری کو میں چاہوں
وہ دور کھڑی شرمائے
ایسے بھید سمجھ نہ آئیں
لو پھر سانجھ سہانی آئی
دھیان میں لاکھوں باتیں لائی
سونے گھر میں سندریوں نے
نینن جوت جلائی!
کس رادھا سنگ راس رچائیں

☆

گیت

☆

رادھا کے کومل ہردے میں کے کا منازور
اس کے سندر دھیان میں گونجے کوئلیا کو شور
رادھا کے چنچل نینوں میں چھائی گھٹا گھنگھور

آتے جاتے جھونکے اس کو دکھ کے راگ سنائیں
بندرا بن کی چنچل ناریں ہنس ہنس جی کو جلائیں
سوتن کے سنگ راس رچائے نرموہی چت چور

دن ڈھلتے ہی ہر آنگن میں
سکھ کا جادو چھائے
جس کے درس کو رادھا ترے
وہ موہن کب آئے
بول رے من کے مور

☆

گیت

☆

لو پھر سانولی رجنی نے تاروں بھرا آنچل لہرایا
بیتے ہوئے سب سمے سہانے
گاتے ہوئے اب گیت پرانے
آ گئے دل کا درد بڑھانے
دھیرے دھیرے سونے نگر پر پھیلی دکھ کی چھایا
روپ نگر کے رہنے والو
جھوٹے سپنوں کے متوالو
آنکھو کو کاجل سے سنوارو
پھولوں کو بالوں سے سجالو
بھور ہوئی تو مٹ جائے گی سندر رات کی مایا
گئے سمے کا سوگ منائیں
چند رماں کی جوت جلائیں
سندرتا کی دھوم مچائیں
ایسی ہی کتنی سوچوں سے جیون کا پنچھی گھبرایا

☆

گیت

☆

بات تو دیکھو پاگل من کی
چاہ کرے اس کے جوبن کی
جس کا بسیرا، سیج گگن کی
باتیں دیکھو پاگل من کی

جبدن کا دیپک بجھ جائے
اُمڈ گھمڈ کر بادل چھائے
اک ناری شرماتی آئے
آئیں گھڑیاں مدھر ملن کی

سپنے کب سچے ہوتے ہیں
پریمی تو یونہی روتے ہیں
جلتی رہے گی جو لگن کی

☆

گیت

☆

رات اندھیری، بادل برسے
جیارا دھڑکے موہن ڈرے
وہ دیکھو! اک سندر ناری
پیا ملن کو نکلی گھر سے
جھوم جھوم کر بادل برسے
پریم نگر کے لوگو! آؤ!!
اس ناری کی دھیر بندھاؤ
ہر سونے اندھیارے پتھ پر
ملن گیت کے دیپ جلاؤ
گوری آئی روپ نگر سے
دیکھو رے اک سندر ناری

پیا ملن کو نکلی گھر سے

جھوم جھوم کر بادل برسے

☆

گیت

☆

من مورکھ کی ایک زمانو

اس کے موہ کو جھوٹا جانو

اس کا کام ہے دھوکا کھانا

بنجاروں سے من نہ لگانا

بستی بستی گھومنے والے

رس کے لوبھی یہ متوالے

نربل سندریوں کے من میں

چاہ کی آگ لگانے والے

ان کی باتوں میں مت آنا

پل بھر کی پہچان ہے ان کی

دو گھڑیوں کا میل

آن کی آن میں مٹ جاتا ہے

ان کی پیت کا کھیل

یہ کیا جانیں لاج نبھانا

☆

گیت

☆

ڈوب گیا اب شام کو سورج آئی کالی رات

اب تو دل میں درد بسے گا نینوں میں برسات

آئی کالی رات

پی درشن کر نکلی ہر البیلی نار
دور دیس کی رادھا جائے کس موہن کے دوار
کیسے بنے گی بات

ندی کنارے گانے والو، سونے دوار بساؤ
بچھڑ گئے جو میت پرانے رو رو انھیں بلاؤ
ہوئی پریت کی مات

www.HallaGulla.com
Virtual Home for Real People